اسلامیات

نام: کامران ملک   بیچ نمبر: 054

سوال:- سیرت النبیؐ کو تفصیل سے بیان کریں (20)

جواب:-

سیرت النبیؐ

I- تعارف
II- انفرادی
III- معلم
IV- ملٹری اسٹریٹجسٹ
V- سفارت کار

تعارف:-

رسولؐ ہمارے لیے ایک بہترین نمونہ ہیں۔ رسولؐ ہمارے آخری پیغمبر ہیں۔ اللہ کی طرف سے جب بھی کتاب بھیجی گئی اس کے ساتھ رسول بھی بھیجا گیا۔ حضرت شفیع عثمانی اپنی تقریریں کہتے ہیں کہ ایک انسان ہی دوسرے انسان کو سکھا سکتا ہے اور تربیت دے سکتا ہے۔ ایک شخص حضرت عائشہؓ کے پاس آیا اور پوچھنے لگا کہ نبیؐ کی سیرت کے بارے میں آپ کیا کہتی ہیں۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہے "کیا تم قرآن نہیں پڑھتے ہو؟" اس شخص کا جواب مثبت تھا۔ آپ نے فرمایا "رسولﷺ کی سیرت قرآن تھی" اس لیے نبیﷺ کو قرآن کی شکل دی گئی۔ قرآن ہمیں نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج وغیرہ کا تو بتاتا ہے لیکن اس پر عمل کرنا ہمیں رسولﷺ نے بتایا ہے۔ جیسا کہ قرآن میں فرمایا گیا "اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو" (القرآن).

1۔ ایک فرد کے لیے رول ماڈل:-

i۔ اعلیٰ اخلاق کا حامل شخص:-

رسولﷺ اخلاق کے اعتبار سے اس کائنات میں افضل ہیں۔ جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "اور بے شک آپ بہترین معیار پر ہیں" (القرآن)۔ یعنی آپ کا اخلاق آپﷺ کا کردار اس کائنات میں سب سے بڑھ کر ہے۔

ii۔ ایک مثالی شوہر کے طور پر:-

رسولﷺ اچھے اخلاق کے ساتھ ساتھ ایک اچھے شوہر بھی تھے۔ رسولﷺ نے کل 11 شادیاں کی جن میں سے 9 بیویاں ایک ہی وقت میں انکے ساتھ تھیں۔ اور 9 کے 9 بہت خوش تھیں۔ رسولﷺ روزانہ عصر سے مغرب تک کا وقت گھر میں ازواج کے ساتھ گزارتے۔

III- ایک دوستانہ سسر کے طور پر:-

رسول ﷺ ایک اچھے شوہر ہونے کے ساتھ ایک اچھے سسر بھی تھے۔ حضرت فاطمہؓ فرماتی ہیں کہ ایک دن میرا اور حضرت علی کا جھگڑا ہوگیا رسول ﷺ آئے تو "پوچھا فاطمہ کیا ہوا ہے" میں نے تفصیل بتائی تو فوراً حضرت علی کو ڈھونڈنے نکل گئے۔ واپسی پر حضرت علی کو ساتھ لائے اور اسی وقت ہماری صلح کروائی۔

IV- ایک اچھا دوست:-

رسول ﷺ ایک اچھے دوست بھی تھے۔ فجر کی نماز کے بعد مسجد میں ہی بیٹھ جایا کرتے تھے اور مسجد میں موجود صحابی کے ساتھ باتیں کرتے اور انکے قصے سنا کرتے تھے۔

V- ایک اچھے ہمسائے کے طور پر:-

رسول ﷺ ایک اچھے ہمسائے بھی تھے حضرت ابوذر فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے ہمیں تاکید کی کہ ابوذر "جب تم سالن بنا کر اس میں شوربا زیادہ کیا کرو" یعنی ہمسائیوں کا خیال بھی رکھا کرو۔

VI- ایک شکرگزار کے طور پر:-

رسول ﷺ نے اللہ کا شکر ادا کرنا سکھایا اور جزاک اللہ کہنا سکھایا۔ رسول ﷺ نے فرمایا" جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا"

3- ایک فوجی عملی کے لیے رول ماڈل :-

۱- تعارف :-

رسول ﷺ نے جنگ کی دو صورتیں بتائیں - ایک وہ جو اللہ کے لیے ہوتا ہے اسے جہاد فی سبیل اللہ کہا جاتا ہے اور دوسری جنگ جو خود کے نفع و نقصان کے لیے لڑی جاتی ہے -

۲- جہاد فی سبیل اللہ :-

رسول ﷺ نے فرمایا کہ جو جنگ اللہ اور کلمہ کی سربلندی کے لیے لڑی جائے وہ جہاد فی سبیل اللہ ہے -
رسول ﷺ سے ایک شخص نے اللہ کی راہ میں لڑنے کے بارے میں پوچھا تو رسول ﷺ نے فرمایا "جو اللہ کے کلمے کی سربلندی کے لیے لڑتا ہے، وہ اللہ کی راہ میں لڑتا ہے"۔ (مسلم)

۳- اس بات پر زور دیا کہ فتح صرف اللہ کے حکم سے ہے :-

رسول ﷺ نے بتایا کہ جنگ میں فتح صرف اللہ تعالیٰ کی ذات سے ممکن ہے - غزوہ بدر میں رسول ﷺ دعا مانگتے رہے اور ساتھیوں سے مشورہ کرتے رہے -

۴- جاسوسی اور انٹیلی جنس کی سرگرمیاں :-

۴- ایک سفارت کار کے طور پر :-

مکہ میں سفارت کاریاں :-

۱- حلف الفضول :-

رسول ایک بہت ہی اچھے سفارت کار کے طور پر ثابت ہوئے۔ رسول نے مظلوم کو اس کا حق دیا اور اصول لاگو کیے جیسا کہ رسول نے فرمایا "مظلوم کو اس کا حق فراہم کیا جائے گا"!

۲- اعلان نبوت :-

رسول نے اعلان نبوت کیا اور اپنے خاندان والوں کو اسلام کی سربلندی اور دعوت تبلیغ کے گھر بلایا اور کھانا تیار کروایا تاکہ انہیں اسلام کی دعوت دی جائے لیکن قریش والوں نے اسلام کی دعوت کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

۳- ذی الحج کے موقع پر آنے والے عازمین سے رابطہ :-

رسول نے ذی الحج کے موقع پر آنے والے لوگوں سے رابطے کیے اور انہیں اسلام کی دعوت دی تاکہ وہ مختلف قبیلوں میں جا کر اسلام کا جھنڈا سر بلند کریں۔

۷- تحمل اور صبر کی سربلندی :-

رسول ؐ نے اسلام کی سربلندی اور اس کو پھیلانے میں بہت صبر سے کام لیا یہاں تک کہ رسولؐ پر ظلم کیے گئے اور ہر طرح سے رسولؐ کو دین سے ہٹانے کی کوشش کی گئی۔ لیکن رسولؐ نے صبر اور تحمل کی وہ مثال قائم کی اور اسلام کو سربلندی دی جو آج تک مثال ہے۔

مدینہ منورہ میں سفارتی سرگرمیاں :-

۱- موثر خارجہ پالیسی :-

رسولؐ نے مختلف خارجہ پالیسیاں بنا کر مسلمانوں کو محفوظ کیا۔ رسولؐ نے امن کی پالیسی بنائی اور لوگوں میں ہجرت کے بعد امن اور سکون کا قائم کیا۔ امن کا ~~کیا~~ قیام کیا اور لوگوں کو امن کا دائرہ سمجھایا۔

۱۱- دوسرے بادشاہوں کے ساتھ خط و کتابت :-

رسولؐ دوسرے ممالک جیسے مصر، عمان اور بحرین جیسے ملکوں کے بادشاہوں کو رابطے کیے اور اسلام کا پیغام دیا۔ دوسرے دوسرے ملکوں کے بادشاہوں کو خط بھیجتے تھے اور ان کی طرف سے تحائف بھی بھیجا کرتے تھے۔

۱۷- مہمانوں کے لیے گیسٹ ہاؤس کا قیام :-

رسول ﷺ نے مہمانوں کے لیے گیسٹ ہاؤس بنوائے اور مہمانوں کو عزت دی اور جو مہمان مکہ یا مدینے قیام کرتے ان سے بات سے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا اور ان کے لیے ہر کوئی کسسر اٹھائے رکھی جاتی۔

۱۸- امن سازی کے لیے رول ماڈل :-

رسول ﷺ نے ہمیشہ امن کو اختیار کیا اور صلح پر زور دیا۔ صلح حدیبیہ کی تاکہ امن کا قیام رہے۔ مکہ والوں نے آپ پر ہر طرح کا ظلم دکھایا لیکن آپ امن پسند رہے۔ رسول ﷺ آخری خطبہ حج کے موقع پر لوگوں سے کہا "اے لوگو! کیا میں نے تم تک امن اور دین قائم کر دیا؟" لوگوں نے مثبت جواب دیا اور بولے جی اللہ کے نبی آپ نے اللہ کا پیغام پہنچا دیا ہے۔ ہر طرح سے یہ ثابت ہو تاکہ رسول نے امن سازی اختیار کی۔

نتیجہ :-

آخر میں ہمیں رسول کی زندگی سے یہ بات کا ایک مجموعہ ملتا ہے کہ رسول ﷺ نے فلاحی ریاست، امن اور اسلام کا قیام اور زندگی محمد ﷺ نے اسلام کو اس قدر اجاگر کیا جو آج تک کوئی نہ کر سکا۔ جیسا رسول ﷺ نے خود فرمایا "رسول ﷺ تمہارے لیے بہترین نمونہ بنا کر بھیجے گئے۔

نوٹ :-

Please check detail of question any suggestion
I have Complete this in Almost 2hrs how i reduce my written time is content is ok or too long?